مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷ واں سالانہ اجتماع اپنی بابرکت روایات کے ساتھ شروع ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی تقدیر کے موجب دنیا بھر کی ترقی یافتہ قوتوں کا غرور خاک میں ملنے اور حق کے غالب آنے کا وقت قریب آگیا ہے

جسمانی صحت، ذہنی ترقی، اخلاق اور روحانیت کے میدانوں میں مادی لحاظ سے ترقی یافتہ قوموں کو شکست دیئے بغیر دین حق کا غلبہ نہیں ہو سکتا

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے انتظار کا درمیانی عرصہ ہماری تیاری کیلئے بہت اہم ہے اور اس میں اللہ کی بڑی حکمتیں پنہاں ہیں

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا معرکہ آرا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

ربوہ ۲۳ اکتوبر / اخاء - مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کا ۳۷ واں سالانہ اجتماع دعاؤں اور ذکر الٰہی کے دینی ماحول میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ آج یہاں تیسرے پہر شروع ہو گیا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب فرماتے ہوئے اعلان کیا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ یہ معجزہ دکھائے گا کہ دنیا بھر کی مخالف اسلام ترقی یافتہ قوموں اور ان کی قوتوں کا غرور توڑ دیا جائیگا اور ان کا تکبر مٹی میں ملا دیا جائے گا اور ان کے دل اس بات کو ماننے پر مجبور ہو جائیں گے کہ جب تک وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع نہیں ہوں گے وہ دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ پندرہویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اور ہم اس وقت تک مادی لحاظ سے دنیا کی ترقی یافتہ قوتوں کو شکست نہیں دے سکیں گے جبتک ہم صحت کے میدان میں انہیں شکست نہ دیدیں۔ جب تک ہم صحت کے میدان میں شکست نہ دیدیں۔ جبتک ہم انہیں علم کے میدان میں شکست نہ دے دیں۔ جب تک ہم اخلاق کے میدان میں انہیں شکست نہ دیدیں اور جب تک ہم نشانات، معجزات اور قبولیت دعا کے نتیجہ میں انہیں یہ باور نہ کرادیں کہ روحانیت ایک ٹھوس حقیقت ہے اور جن مذاہب کو تم تسلیم کرتے ہو وہ زندہ مذاہب نہیں ہیں اور یہ کہ زندہ مذہب صرف اسلام ہے۔

حضور انور نے اپنے اس معرکہ آراء اور تاریخی اہمیت کے خطاب میں مذکورہ بالا چاروں استعدادوں کی ترقی کے ذرائع پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ پندرہویں صدی ہجری اور جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے درمیان جو نو سال کا عرصہ ہے وہ بہت ہی اہم ہے اور اس عرصے میں ہم نے بھرپور تیاری کرکے ایک مضبوط اور ہر لحاظ سے مستحکم جماعت پیدا کرنی ہے تاکہ ساری جماعت اپنی ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے قابل بن سکے جو اس پر مستقبل قریب میں پڑنے والی ہیں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا یہ خطاب چار بجکر ۱۲ منٹ پر شروع ہوا اور پانچ بجکر پانچ منٹ پر اختتام کو پہنچا۔ اس طرح سے حضور نے ایک گھنٹہ کے لگ بھگ خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ قریباً پونے چار بجے مقام اجتماع واقع گھوڑ دوڑ گراؤنڈ تشریف لائے۔

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب اور ان کی مجلس عاملہ نے حضور کا استقبال کیا۔ جونہی حضور کی کار مقام اجتماع میں داخل ہوئی سٹیج سے دھیمی آواز میں لا الہ الا اللہ کے مبارک کلمات کا ورد شروع کیا گیا حضور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی تمام حاضرین حضور کے استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے اس موقعہ پر سٹیج سے نعرہ تکبیر کے علاوہ اسلام زندہ باد، خاتم الانبیاء زندہ باد، خانہ کعبہ پائندہ باد، ناصر الدین زندہ باد، خلیفۂ ذوالقرنین زندہ باد، امن کا سفیر مرزا ناصر احمد زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے بلند کئے گئے۔ جن کا خدام نے پورے جوش و جذبے سے جواب دیا۔ بعد ازاں تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ جو کہ مکرم حافظ برہان محمد خان صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور نے تمام خدام سے ان کا عہد دوہرایا تمام خدام نے کھڑے ہو کر حضور کی اقتداء میں اپنا عہد دوہرایا۔ بعد ازاں مربی سلسلہ مکرم مغفور احمد صاحب قمر نے حضرت اقدس کا منظوم کلام ؎

اے خدائے کارساز و عیب پوش و کردگار

ترنم سے پڑھا۔ بعد ازاں حضور ممبر پر تشریف لائے اور فضا ایک بار پھر نعرہ تکبیر اور دیگر نعروں سے گونج اٹھی۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا یہ اجتماع پندرہویں صدی کا پہلا اجتماع ہے اس لحاظ سے اس کی بہت اہمیت ہے اور بہت سی خصوصیات اس سے وابستہ ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ پندرہویں صدی کی ابتدا (۱۹۸۰ء) اور جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی کی ابتداء (۱۹۸۹ء) میں تقریباً نو سال کا فرق ہے۔ زمانے کا یہ فرق بڑا اہم ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی کئی حکمتیں پنہاں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ صد سالہ جوبلی کے اعلان کو کئی سال گذر گئے ہیں اس کا مقصد یہ تھا کہ جماعتی زندگی کی آنیوالی دوسری صدی کے استقبال کی تیاری کی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ جوبلی منصوبے کے تحت جو کام شروع کئے گئے تھے اب ان میں تیزی کا وقت آگیا ہے۔ حضور نے نو سال کے اس عرصے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس عرصے کے آغاز کے پہلے سال ہی اللہ تعالیٰ نے اس قدر فضل جماعت احمدیہ پر کئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

مسلسل صفحہ ۲ پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون: ۳۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ - عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۸

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | سوموار ۲۷ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ، ۲۶ اخاء ۱۳۶۰ ہش، ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۴۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ اخاء / اکتوبر - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع ظہر ہے کہ

"فلو کی وجہ سے ضعف کی تکلیف ہے"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور روح القدس کی تائید سے نوازے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵ | پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل ربوہ دارالرحمت غربی ربوہ | قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع کے پہلے روز ۴۵ مجالس کی نمائندگی

سائیکلوں پر سفر کر کے (۲۶) اضلاع کے (۱۰۶۰) خدام نے اجتماع میں شرکت کی

مجلس اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں ۳۰۰ مجالس کی نمائندگی ہوئی

ربوہ ۲۴ وفا / اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے ۳۷ ویں سالانہ اجتماع میں پہلے روز مجالس کی حاضری ۷۴۵ تھی جبکہ بیرون پاکستان سے ۱۱ ممالک کے خدام شامل ہوئے ہیں۔ جبکہ پچھلے سال پہلے اجلاس میں ۶۱۱ مجالس نے شمولیت کی تھی۔ اسی طرح سے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں جو کہ ایوانِ محمود اور احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ امسال افتتاحی اجلاس کے وقت ۳۰۰ مجالس کی نمائندگی ہوئی جبکہ پچھلے سال افتتاحی اجلاس کے وقت ۲۳۸ مجالس حاضر تھیں۔ امسال افتتاحی اجلاس میں ۳۱۸۲۔ اطفال موجود تھے جبکہ پچھلے سال یہ تعداد ۳۱۵۴ تھی۔ ابھی ہر دو اجتماعات میں خدام و اطفال کی آمد اور رجسٹریشن کا سلسلہ جاری ہے۔

امسال مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے پاکستان کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں خدام سائیکلوں پر تشریف لائے۔ ان میں کراچی۔ پشاور۔ تھرپارکر اور کوئٹہ سے آنے والے خدام بھی شامل ہیں۔ امسال ۲۶۔ اضلاع سے خدام سائیکلوں پر آئے پچھلے سال بھی ۲۶۔ اضلاع سے ہی خدام سائیکلوں پر آئے تھے۔ امسال افتتاحی اجلاس میں شامل ہونے والے سائیکل سوار خدام کی تعداد ۱۰۶۰ تھی جبکہ پچھلے سال افتتاحی اجلاس میں ۱۰۵۰ سائیکل سوار خدام نے شرکت کی تھی۔ سائیکلوں پر آنے والوں کا سلسلہ بھی ابھی جاری ہے اور اس تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ پہلے روز خدام کی تعداد ۶۱۶۵ تھی۔ ان میں ربوہ سے ۲۲۰۰ خدام۔ بیرون ربوہ کی مجالس سے ۳۹۵۳ خدام اور پاکستان سے باہر ۱۱ ممالک سے ۱۲ خدام شامل ہوئے۔ پہلے روز کے اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے اور اجتماع کی دیگر کارروائی سننے کے لئے ۲۸۰۰ زائرین نے بھی شمولیت کی۔

اجتماع کے پہلے روز کے پروگرام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد فٹ بال اور کبڈی کے ابتدائی مقابلے ہوئے۔ اس دوران اسٹیج پر مقابلہ تقاریر معیار دوم اور سوم ہوا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے درس قرآن دیا۔ وقفہ طعام کے بعد مقابلہ تقاریر جاری رہا اور اس کے بعد شوریٰ کا پہلا اجلاس ہوا جس میں ردّ شدہ تجاویز اور ان کی وجوہات معتمد صاحب مرکزیہ نے پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد ایجنڈا پڑھ کر سنایا گیا اور اس کے بعد ایجنڈے کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے دو سب کمیٹیاں مقرر کی گئیں جن کے اجلاس رات گئے تک جاری رہے۔ شوریٰ کے اجلاس کے بعد مقابلہ تلاوت قرآن کریم اور مقابلہ تلاوتِ کتب حضرت اقدس منعقد ہوا۔

اور اس طرح سے پندرہویں صدی ہجری میں خدا تعالیٰ کی عظمتوں کے جو نشان اور اللہ کے پیار کے جو جلوے ہم نے دیکھے ہیں انہیں دیکھ کر عقل حیران رہ جاتی ہے۔

حضور نے تفصیل سے ان افضال خداوندی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ دماغ میں خیال بھی نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے جاپان میں ۲ لاکھ ۷۰ ہزار ڈالر (تقریباً ۳۰ لاکھ روپے) کی مالیت کا مشن ہاؤس دلوا دیا اور اس کے لئے روپیہ کا انتظام بھی تین ملکوں کے افراد جماعت سے کرا دیا۔ قرطبہ (سپین) میں گذشتہ سال قریباً ۷۴۵ سال کے بعد مسجد کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اب یہ قریباً مکمل ہو گئی ہے۔ بلڈنگ تیار ہو گئی ہے۔ فرش، پلستر وغیرہ مکمل ہو گئے ہیں۔ بجلی لگ گئی ہے۔ غسلخانوں اور باورچی خانوں میں فٹنگ مکمل ہو گئی ہے۔ اب صرف مینار بننے باقی ہیں۔ حضور نے کینیڈا کے بارے میں تازہ ترین خبر بتاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں پر کیلگری کے شہر میں شہر سے سات میل دور جماعت احمدیہ کو چالیس ایکڑ زمین مل گئی ہے جس پر پہلے مشن ہاؤس سے کئی گنا زیادہ اچھا مکان بنا ہوا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہاں تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی حد ہو گئی کیونکہ پانچ سات سال پیشتر جو مشن ہاؤس ۷۰ ہزار ڈالر میں لیا گیا تھا اس کی قیمت اب اتنی بڑھ گئی ہے کہ وہ چار لاکھ بیس ہزار ڈالر میں فروخت ہو رہا ہے۔ اس رقم سے نئی زمین اور نئے مشن ہاؤس کی قیمت بآسانی ادا ہو جائے گی۔

حضور نے فرمایا کہ یہ سال جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے جلوے نظر آئے ہیں اس نو سالہ عرصے کا پہلا سال ہے اور اس عرصے کے دوران ہم نے آئندہ آنیوالی صدی کے استقبال کے لئے انتہائی قربانی دے کر اور اپنے نفس کی اصلاح کر کے ایک مضبوط اور ہر لحاظ سے مستحکم جماعت پیدا کرنی ہے تاکہ ساری جماعت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی اہل بن سکے۔

حضور نے فرمایا کہ آنیوالے نو سال آنیوالے حالات کی وسعتوں کے لحاظ سے بطور بنیاد کے ہیں۔ اور یہ ہم سے چار جامع مطالبات کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی توجہات ہر غیر سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ پر مرکوز کر دیں۔ اور فنا کا چولہ پہن لیں۔ اس سلسلے میں جو چار مطالبات اسلام کا غلبہ ہم سے کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ اللہ نے جو طاقتیں ہمیں دی ہیں ان کی نشوونما کو کمال تک پہنچائیں۔ حضور نے فرمایا کہ آنیوالا زمانہ ہم سے جو مطالبات کرتا ہے ان میں سے اوّل یہ ہے کہ جماعت احمدیہ دنیا میں سب سے زیادہ صحت مند جماعت ہونی چاہئے آنے والے زمانے میں انصار اور خدام سب اس کی طرف توجہ دیں۔ اس کی عملی شکلیں یہ ہیں۔

(۱) طیب غذا کھائی جائے یعنی جو اچھی بھی ہو اور ہر شخص کے جسم کے لحاظ سے اس کے لئے مناسب بھی ہو۔

(۲) غذا متوازن ہو یعنی صرف آٹا یا صرف ترکاریاں یا صرف گوشت یا صرف دودھ وغیرہ کافی نہیں بلکہ ہر قسم کی غذا کا ایک توازن مقرر ہو تب ہی صحیح صحت قائم رہ سکتی ہے۔

(۳) ہر عمر کا احمدی مناسب ورزش کرے تاکہ جو کھایا پیا ہے وہ جسم کو فائدہ بھی دے۔

(۴) اخلاقی بدیوں سے بچو کیونکہ جو شخص ذہنی آوارگی میں مبتلا ہے وہ بھی اور جو جسمانی بدیوں میں مبتلا ہے اس کی بھی صحت قائم نہیں رہ سکتی۔

حضور نے فرمایا کہ دوسرا مطالبہ ذہنی قوتوں کو ترقی دینے کا ہے۔ اس کی عملی صورتیں یہ ہیں کہ

(۱) ذہنی آوارگی یعنی دوستوں میں بیٹھ کر بلا مقصد گپیں ہانکنے سے بچا جائے۔

(۲) مجاہدہ سے بتدریج ذہن کو زیادہ سے زیادہ کام کرنے کا عادی بنایا جائے

حضور نے فرمایا کہ یورپ کی نوجوان نسل روزانہ بارہ تیرہ گھنٹے پڑھتی ہے اگر ہم نے اس نوجوان نسل کا مقابلہ کرنا ہے تو کم از کم اتنا ہمارے طالب علموں کو بھی پڑھنا پڑے گا اس کے ساتھ ان کی اپنی دعائیں شامل ہوں گی تو ہم ان سے آگے نکل جائیں گے۔

(۳) چوکس اور بیدار رہنا پڑے گا۔

(۴) تیز نظر پیدا کرنی ہوگی۔

(۵) صفاتِ باری تعالیٰ کے جلووں کو دیکھ کر ان سے پیار کرنے اور ذہنی لذت اور خوشی محسوس کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جب تک ہم دنیا کی تمام مہذب قوموں کو علم کے میدان میں شکست نہیں دے دیتے اسلام کو غالب نہیں کر سکتے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی کا ذہن کامل نشوونما حاصل کرے۔

تیسرا مطالبہ حضور نے یہ فرمایا کہ اخلاقی استعدادوں کی نشوونما کا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اخلاق ہماری زندگی اور افعال میں پیدا ہونے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے ان میں ظاہر ہونے چاہئیں۔ اس کیلئے صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بننے کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن ہماری جان ہے قرآن کی تعلیم کو ہماری روح میں اس طرح گردش کرنا چاہئے جس طرح جسم میں خون گردش کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ چوتھا مطالبہ ہم سے یہ کیا گیا ہے کہ ہم روحانی صلاحیتوں کو کمال تک پہنچائیں اور یہ کمال تبھی حاصل کیا جا سکتا ہے جب بندے کا اپنے رب سے زندہ تعلق ہو۔ اس شہنشاہوں کے شہنشاہ نے اپنے عاجز بندوں پر مہربانی کرتے ہوئے انہیں زندہ تعلق قائم کرنے کا راستہ بتایا جس کے نتیجہ میں انسان اللہ کے فضلوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ نئی زندگی اسی کو ملتی ہے جو اس سے زندہ تعلق قائم کرتا ہو۔ اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہو وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے بلا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا جو خدا کی راہ میں فانی ہو جاتا ہے وہ نئی زندگی پاتا ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ:۔

(۱) جو خدا کی راہ میں فنا ہو جائے اس پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔

(۲) فرشتے اس سے ہمکلام ہوتے ہیں۔

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

دین کی بنیادی حقیقتیں نئی نسلوں کے سامنے بار بار آنی چاہئیں تاکہ وہ دنیا کے مسائل حل کرنے کی ذمہ داری اٹھا سکیں

اللہ تعالیٰ کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ واحد و یگانہ ہے اس کی مثل نہ کبھی ہوئی، نہ ہے، نہ کبھی ہوگی

ہمارے قادر کریم خدا کو کسی غیر کی احتیاج نہیں اور ہر غیر کو اس کی احتیاج ہے اس کائنات میں اسی کا حکم چل رہا ہے

ہماری ہر نسل نے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر بچہ کے کان میں ڈالیں کہ اللہ کیسے کہتے ہیں

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ ظہور ۱۳۶۰ ہش، مطابق ۲۸ اگست ۱۹۸۱ء بمقام مسجد احمدیہ بارٹن روڈ کراچی

مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اگر ایک چھوٹی سی زمین میں زیادہ درخت لگے ہوں تو پنپتے نہیں۔ اگر ضرورت کے مطابق مسجد وسیع نہ ہو تو تربیت کے بہت سے کاموں میں روک پیدا ہو جاتی ہے۔ کراچی کی جماعت ہمت کرنے والی جماعت ہے اور میرے اندازہ کے مطابق اس وقت جماعت کراچی کو کم از کم چار ایکڑ زمین کی ضرورت ہے جمعہ اور عید کی نماز کے لئے۔ اس کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

دین کی ذمہ داریاں اس طرح بدلتی نہیں جس طرح دنیا کی ذمہ داریاں بدلتی رہتی ہیں۔ دنیوی لحاظ سے ایک نئی نسل، بدلے ہوئے حالات کے مطابق ایک بدلی ہوئی نئی نسل ہوتی ہے۔ اگر وہ پرانی ڈگر پر چلنے والی ہو تو ترقی نہیں کر سکتی۔ اگر یورپ کی نسلیں آج اسی ڈگر پر چلنے والی ہوتیں جس پر وہ دو سو سال پہلے چل رہی تھیں جب وہاں سائنس نے ترقی نہیں کی تھی، تو سائنس بھی ترقی نہ کرتی اور دنیوی لحاظ سے اس مقام تک وہ نہ پہنچتے۔ تو نئی ایجادات اور ڈسکوریز (DIS-COVERIES) جو ہیں ان کے ساتھ

نئی نسلوں کے قدم

نئی راہوں پر اور تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ لیکن اس قسم کی تبدیلی جو ہے کہ جہت بدل جائے وہ دین میں نہیں۔

دین کی بنیاد مستحکم ہے۔ دین کا راستہ جسے ہم صراط مستقیم کہتے ہیں۔ بڑا فراخ ہے قرآن کریم کی ہدایت کے آنے کے بعد بڑا وسیع بھی ہے، روشن بھی ہے اور اپنے اندر وہ تمام صلاحیتیں رکھتا ہے کہ نئے تقاضوں کو نئی نسلیں اخلاقی اور روحانی طور پر پورا کر سکیں۔ اس مسئلے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے دنیا میں بسنے والے (میں اس وقت پاکستان کی بات نہیں کر رہا) بہت سے ایسے مسلمان بھی ہیں (پاکستان سے باہر) جو بعض دفعہ مجھے یہ کہتے ہیں کہ چودہ سو سال گزر گئے قرآن کریم کو نازل ہوئے، دنیا بدل گئی، دنیا کے حالات بدل گئے، دنیا کا معاشرہ بدل گیا۔ دنیا کی ضروریات بدل گئیں، دنیا کا علم کہیں سے کہیں پہنچ گیا۔ چودہ سو سال پرانی کتاب ہماری ضرورتوں کو آج پورا کر سکتی ہے؟ میرا جواب ہر ایسے شخص کو اور میری نصیحت ہر احمدی کو، بڑا ہو یا چھوٹا، یہ ہے کہ ہاں پورا کر سکتی ہے۔ اس لئے کہ قرآن کریم جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے

ایک کامل کتاب کی شکل میں

محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر نازل کیا۔ اس کے اندر یہ تمام خوبیاں اور طاقتیں اور وسعتیں اور لچک پائی جاتی ہے کہ بنیادی حقائق کو بدلے بغیر، بنیادی حقائق پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے، نئے تقاضے جو ہیں زمانہ کے، انہیں پورا کیا جا سکتا ہے۔ ایک جرمن غیر مسلم محقق نے ایک کتاب لکھی ہے "بائیبل، قرآن اور سائنس" (دور حاضر کی جو سائنس ہے) اور اس نے یہ نتیجہ نکالا ہے قرآن کریم کے متعلق، جس کی میں بات کر رہا ہوں کہ میں (جرمن محقق۔ ناقل) نے قرآن کریم کی بہت سے احکام کا موازنہ کیا دور حاضر کی سائنس سے، تو ایک حکم بھی مجھے ایسا نہیں ملا جو اس کے خلاف ہو اور متضاد ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو جو چیز ایک صاحب فراست غیر مسلم کو نظر آ جاتی ہے اگر وہ ایک مسلمان کے گھر میں پیدا ہونے والے بچے کی نظر سے اوجھل رہے تو بڑی بدقسمتی ہوگی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ جو بڑی عمر کے ہیں ان کے متعلق۔ قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق ذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الذّٰریٰت۔ آیت: ۵۶) یاددہانی کا، آپس میں باتیں کرنے کا، جو نئے مسائل ہمارے سامنے پیش ہوتے ہیں ان کا ذکر ہوتا رہے تاکہ ہمارے حافظے کی کمزوری ہمارے ایمان پر اثر انداز نہ ہو جائے۔ اور جو

ہماری اُبھرنے والی نسلیں

ہیں۔ وہ حقیقتیں جن سے انکار نہیں کیا جا سکتا، اُن کے سامنے آنی چاہئیں۔ تاکہ آنے والی نسل، نئی ابھرنے والی نسل دُنیا کے نئے مسائل کو حل کرنے کی ذمہ داری اُٹھانے والی نسل ہو اور دین اسلام کی عظمتوں اور اُس کی خوبیوں اور اُس کے حُسن اور اُس کے نور اور اُس کی ہدایت کی جو مختلف شاخیں ہیں اُن کا اُس کو علم ہو۔

یہ جو چینج (CHANGE) اور تبدیلی ہے نوجوان نسلوں میں، یہ ہمیشہ بہتری کی طرف حرکت نہیں کر رہی ہوتی بلکہ بسا اوقات تنزل کی طرف کر رہی ہوتی ہے۔ مثلاً اسلام نے توحید پر، خدا تعالیٰ کے واحد و یگانہ ہونے پر اور خدا تعالیٰ کی ذات و صفات پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے لیکن اگر نئی نسلوں کو صحیح طور پر سنبھالا نہ جائے تو وہ توحید سے پرے ہٹ جاتی ہیں۔ توحید سے پرے ہٹنا تو اتنی بے وقوفی ہے کہ اس سے زیادہ میرے نزدیک کوئی حماقت نہیں ہو سکتی کیونکہ جتنا سوچا ہیں نے اور جتنا سوچا ساری دنیا کے سائنسدانوں نے، وہ اس نتیجہ پر پہنچے (اور جو نہیں پہنچے تھے وہ اب پہنچ رہے ہیں) کہ "خدائے واحد و یگانہ اور اُس کی عظمتوں سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔" ایک اندھیرے کا زمانہ آیا تھا درمیان میں، لیکن اب آہستہ آہستہ روشنی پیدا ہو رہی ہے۔

اس لئے ضروری ہُوا کہ ہم گاہے گاہے دوستوں کے سامنے جو بنیادی تعلیم ہے اسلام کی، اُس کا ذکر کرتے رہیں اور یہی مضمون اِس خطبہ کے لئے مَیں نے چُنا ہے اور

تین باتیں

مَیں اِس وقت بیان کروں گا۔

(۱) اللہ کے متعلق

(۲) قرآنِ عظیم کے متعلق

(۳) اور محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے متعلق

اللہ تعالیٰ کے متعلق ہمارا عقیدہ (مَیں ہمارا جب کہتا ہوں تو اس سے مراد ساری جماعت ہے کیونکہ جماعت اور جماعت کے امام میں کوئی فرق نہیں ہے) یہ ہے کہ اللہ واحد و یگانہ ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (الشوریٰ آیت: ۱۲) اس کی مثل اس کائنات میں نہ کوئی تھی، نہ ہے، نہ ہو سکتی ہے۔ لیکن بعض لوگ شبہ میں پڑ جاتے ہیں کیونکہ انسان کو اللہ کا عبد بننے کے لئے پیدا کیا گیا اور اس سے یہ امید رکھی گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے اپنے اندر پیدا کرے گا اور خدا تعالیٰ کے اخلاق اُس کی زندگی میں ظاہر ہوں گے۔ اس لحاظ سے وہ کچھ مشابہت رکھتا ہے لیکن مثل نہیں۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ خدا تعالیٰ کی مثل نہ کبھی ہوئی، نہ ہے، نہ کبھی ہوگی۔

وہ صَمَد ہے۔ وہ غنی ہے اس معنیٰ میں کہ اسے کسی غیر کی احتیاج نہیں۔ اس لئے کہ اس کی عظمتوں کی یہ شان ہے کہ جب وہ کچھ کرنا چاہتا ہے تو اس سے زیادہ اسے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں کہ کُنْ، حکم دے کہ ایسا ہو جائے تو وہ ہو جاتا ہے۔ جو اس قسم کی طاقت رکھنے والا ہمارا ربّ کریم ہے اسے

کسی کی احتیاج کی ضرورت

کیسے ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ہر غیر کو اس کی احتیاج ہے اور جب مَیں "ہر غیر کو اس کی احتیاج ہے" کا فقرہ بولتا ہوں تو مَیں سچ مچ یہ ایمان رکھتا ہوں کہ ہر غیر کو اس کی احتیاج ہے اور اس کے لئے ضروری تھا کہ ہر غیر کے ساتھ اس کا ذاتی تعلق ہو ورنہ ضرورت پوری نہ ہو اور احتیاج کا پتہ ہی نہ لگے۔ پس ہر غیر کو اس کی احتیاج ہے۔

وہ زندہ ہے اپنی ذات میں اور اس وقت تک ہر غیر زندہ ہے جبتک اس کے ساتھ تعلق رہے۔

اور وہ قائم ہے اپنی ذات میں اور غیر کو حاجت ہے اس بات کی کہ اس کا تعلق خدائے واحد و یگانہ، حیّ و قیّوم۔ قادر مطلق کے ساتھ قائم ہو۔

اس کی حکومت، اس کا امر اس کائنات میں چل رہا ہے۔ پتہ اس کے حکم کے بغیر نہیں گرتا، قرآن کریم کا یہ بیان ہے درختوں کے متعلق۔ پت جھڑ کا ایک موسم آتا ہے۔ مختلف موسموں میں مختلف قسم کے درختوں کے پتے مختلف طریقے سے جھڑتے ہیں۔ بعض درخت ہیں کہ سارا سال پت جھڑ ہوتی رہتی ہے اور سارا سال نئے پتے نکلتے رہتے ہیں۔ بعض درخت ہیں کہ موسم خزاں میں پت جھڑ ہوتی ہے اور پھر ساری سردیاں کوئی پتہ نہیں نکلتا اور ایک مردہ کی حیثیت میں وہ سردیاں گزارتے ہیں اور پھر موسم بہار میں نئے پتے نکل آتے ہیں اور بعض ایسے درخت ہیں جو موسم بہار میں پت جھڑ کرتے ہیں، پتے جھڑتے ہیں اور اسی وقت نئے پتے نکل آتے ہیں۔ ہمارے

کالج کی لاج میں

جہاں میری رہائش تھی ایک ایسا درخت لگا ہوا تھا جو موسم بہار میں پت جھڑ کرتا تھا، ساتھ ہی نئے پتے نکلتے تھے اس میں۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ کہا کہ میرے حکم کے بغیر کوئی پتہ نہیں گرتا تو مَیں اس کا مشاہدہ کروں۔ مَیں نے ایک ٹہنی کو چُنا۔ اس ٹہنی پر بہت سے سبز پتے تھے اور جہاں وہ چھوٹی ٹہنی بڑی ٹہنی کے ساتھ خلال کی طرح ملاپ کرتی ہے وہ بھی سبز، طاقتور، صحت مند تھی۔ نیز بہت سے ایسے پتے بھی تھے کہ پتہ زرد اور اس کے ملاپ والی ٹہنی بھی زرد۔ بس موت آئی کہ آئی، یہ کیفیت تھی اس کی۔ شام کو مَیں نے یہ دیکھا۔ صبح مَیں نے دیکھا کہ سبز پتہ نیچے گرا ہوا تھا اور زرد پتہ اپنی جگہ پہ کھڑا تھا۔ اس سے ہمیں پتہ لگا کہ یہ عام قانونِ قدرت نہیں ہے کہ جو زرد ہو وہ مر جائے اور زمین پر گر پڑے، بلکہ حکم نازل ہوتا ہے ہر پتہ پر۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وضاحت سے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم نازل ہوتا ہے تب پتہ گرتا ہے۔

خدا تعالیٰ واحد ہے اور سب سے بڑا گناہ شرک ہے
ایک احمدی کی زندگی میں

کسی قسم کا بھی کوئی شرک نہیں ہے، نہ ہونا چاہیئے۔ نوجوان نسل اچھی طرح یاد رکھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم مشرک نہیں، اس معنی میں بھی مشرک نہیں کہ ہم بتوں کی پرستش نہیں کرتے۔ وہ بُت جو انسان نے اپنے ہاتھ سے بنایا، اس کی پرستش کرنی شروع کر دی۔ قرآن کریم نے انہیں ان الفاظ میں توجہ دلائی کہ اپنے ہاتھ سے (بُت) بناتے ہو اور پھر ان کی پرستش کرنی شروع کر دیتے ہو۔ کچھ عقل بھی ہے تمہارے اندر؟ یہ بالکل ناعقلی کی بات ہے نا۔ ایسے بُت بھی ہیں یعنی انسان، جنہیں خدا نے ان کی پاکبازی کی وجہ سے عظمت دی تھی پھر ان کے مریدوں نے ان کی قبر کی پرستش شروع کر دی۔ بڑا ظلم ہے ایک بزرگ کی قبر پر جا کر سجدہ کرنا یا نماز اس کی طرف منہ کر کے پڑھ لینا۔ بہر حال میں اپنا ذکر رہا ہوں، جماعت احمدیہ قبر پرستی نہیں کرتی۔ یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے، یہ ہمارا عمل نہیں ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے سوا کسی اَور کے سامنے جھکتا ہے وہ اپنی ہلاکت کے سامان پیدا کرتا ہے۔

اور ہم مشرک نہیں اس معنی میں بھی کہ جو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے رفعت اور بزرگی اور پاکبازی حقیقتاً حاصل کرتے ہیں، ہم ان کی بھی پرستش نہیں کرتے۔ ان کی عزت کرتے ہیں، ان کا احترام کرتے ہیں، دعائیں ان کے لئے کرتے ہیں اور اگر خدا تعالیٰ ان کے ذریعے سے کسی کو ہدایت دینا چاہے تو ہم دعا کرتے ہیں کہ جو برکت انہوں نے خدا سے لی ہے اسے وہ زیادہ حاصل کریں، لیکن ہم اس کی پرستش نہیں کرتے۔ پرستش ہم اس عظیم انسان کی بھی نہیں کرتے۔

محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم

جسے خدا نے ساری کائنات کے لئے رحمت بنا کے بھیجا تھا اور ہمیں اس کی پرستش سے روکنے کے لئے کہا تھا "عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ" محمدؐ پہلے میرے عبد ہیں اور پھر میرے حکم سے میرے رسول ہیں اور کہا تھا کہ دنیا میں یہ پکار کے کہہ دو:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکہف آیت: ۱۱۱)

بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔

شرک ہم دولت کا بھی نہیں کرتے دولتمندوں کے آگے لوگ جھک جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھتے ہوں گے آپ۔ مگر سر جھکانے کیلئے تو ایک ہی در ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا در ہے۔

شرک ہم طاقت و اقتدار کا بھی نہیں کرتے۔ ٹھیک ہے:۔ اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ (آل عمران آیت: ۲۷) خدا تعالیٰ کے فعل ہیں جس کو چاہے دیدے۔ لیکن ہمارا معبود نہیں بن جاتا وہ (اقتدار) کہ ہم اس کے سامنے جھکیں اور اس کی عبادت کرنی شروع کر دیں۔

چونکہ اس قسم کی کمزوریاں انسانوں میں پیدا ہو سکتی تھیں اس لیے فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوْھُمْ وَاخْشَوْنِیْ (البقرہ آیت: ۱۵۱)

ایسے لوگوں کا کوئی خوف تمہارے دلوں میں پیدا نہ ہو۔ صرف میری ذات ہے جس کی خشیت تمہارے دل میں پیدا ہونی چاہیئے اس معنی میں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے

کسی فعل کے نتیجہ میں

ہمارا ربّ ہم سے ناراض ہو جائے اور ہماری ہلاکت کے سامان پیدا ہوں۔

شرک ہم اپنی ذات کا بھی نہیں کرتے۔ شرک ہم اپنی طرف سے جو قربانیاں اپنے ربّ کے حضور پیش کر رہے ہیں۔ ان کا بھی نہیں کرتے کہ ہم نے بہت کچھ دیدیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے سب کچھ کر کے سمجھو کہ تم نے کچھ بھی نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ کو نہ ہمارے رکوع و سجود کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کو نہ ہماری اوقات کی قربانی، نہ جان کی قربانی کی ضرورت ہے اور خدا تعالیٰ کو نہ ہمارے مال کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے اس کو نہیں سمجھا انہوں نے کہدیا۔ اللہ فقیر ہے ہم غنی۔ بیوقوف انسان! جو مالک کل ہے وہ فقیر کیسے بن گیا؟ اور جس کے پاس چھوٹی سی اسی کی پیدا کردہ دولت آگئی وہ غنی کیسے بن گیا؟ میں مثال دے کہ آپ کو سمجھاؤں۔ جس کے پاس دولت ہے ایک فائدہ اس کو یہ ہے کہ خوب اچھا کھانا کھائے۔ ہے نا فائدہ؟ لیکن میں نے دولتمند دیکھے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ان کو پیسہ دیا اور معدے بیمار کر دیئے۔ وہ مجبور ہو گئے غریب تر انسان کا کھانا کھانے پر۔ کسی کام نہیں آئی دولت۔ ایسے بیمار دیکھے ہیں کہ دنیا کا بہترین لباس پہن سکتے ہیں لیکن اس قسم کی اریٹیشن (IRRITATION) خراش ان کے خون کے اندر پیدا کی کہ وہ ململ کا بوجھ بھی نہیں برداشت کر سکتے۔ تو دولتمند ہونا کس کام آیا؟ خدا تعالیٰ جو خالقِ کل، مالک کل ہے اس کو تو ضرورت نہیں ہے آپ کی دولت کی۔

اپنے نفس کی پوجا بھی نہیں کرنی

قرآن کریم نے کہا ہے کہ بعض لوگ اہواء نفس کی پرستش کرتے ہیں (قرآن کریم کی باتیں میں کر رہا ہوں اس وقت)۔ شرک کے متعلق یہ بتایا ہے (اَھْوَآئَھُمْ) نفسانی خواہشات کی پوجا کرنے لگ جاتے ہیں بہت سارے لوگ۔ حالانکہ پرستش تو صرف خدا تعالیٰ کی ذات کی ہونی چاہیئے۔ اور اچھے خاندان کا ہے کوئی، اچھے ماحول میں پرورش پائی ہے۔ اچھا ذہن خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ ذہن خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ آپ نے فراست اور ذہانت جو ہے اس کی بھی پرستش نہیں کرنی۔ جو ذہن دیتا ہے، وہ ذہن لے بھی لیا کرتا ہے۔ ایک طالبعلم ہمارے ساتھ کالج میں داخل ہوا۔ بہت ہی چوٹی کے لڑکوں میں سے تھا اور خیال تھا کہ وہ آئی۔ سی۔ ایس (I.C.S) میں چلا جائے گا۔ وہ اسی کی تیاری کر رہا تھا اپنی سمجھ کے مطابق۔ جب ہم گورنمنٹ کالج میں جاتے تو ہمارا انتظار کر رہا ہوتا گالیاں دینے کے لیے جماعتِ احمدیہ کو۔ بڑا متعصب تھا۔ ہمیں تو کہا گیا ہے گالیاں سن کر دعا دو۔ ہم اسے دعا دیدیتے تھے۔ وہ ہمیں گالیاں دیدیتا۔ لیکن خدا تعالیٰ سے نہ کوئی چیز چھپی ہے، نہ کوئی اس کی طاقت سے باہر ہے۔ جس نے آئی۔ سی۔ ایس (I.C.S) کا امتحان دینا تھا۔ وہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے وقت پاگل خانے میں تھا۔ جو ہستی ذہن دے سکتی ہے وہ ذہن واپس بھی لے سکتی ہے۔ کس بات پر فخر کرے گا انسان۔ کیوں اپنے ذہن کی پرستش شروع کر دی۔ اپنے نفس کی پرستش۔ بھی نہیں کرنی۔ یہ جو "فنا" ہے نا اس سے

وحدانیت پر ایمان کا منبع

پھوٹتا ہے۔ فنا کے مقام کو مضبوطی سے پکڑ لو اور ہر چیز کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ پھر یہ دیکھو کہ جتنا جتنا وہ پسند کرتا چلا جائیگا، اتنا اتنا پیار کرتا چلا جائیگا۔

اور باقی دو باتیں جو رہ گئیں یعنی قرآن عظیم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یہ پھر اگلے جمعہ۔ انشاء اللہ۔

ایک اَور بات جب

DELIVERANCE OF THE CHRIST

Digitized by Khilafat Library Rabwah

FROM THE CROSS"

کانفرنس ہوئی اس میں جو میں نے پیپر (PAPER) پڑھا اس کا پہلا فقرہ یہ تھا:-

THE UNITY AND ONENESS OF GOD IS THE BASIC TRUTH OF THIS UNIVERSE.

یہیں سے ساری یونیورس (UNIVERSE) - عالمین کا وجود ابھرا - پس "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" کا تعلق کسی ایک خطہ ارض یا کسی ایک PLANET یا کسی ایک گیلیکسی (GALAXY) یا بہت سی گیلیکسیز (GALAXIES) کا جو مجموعہ ہے اس کے ساتھ نہیں بلکہ ساری کائنات جو ہے ہر آن جس میں وسعت پیدا ہو رہی ہے، (قرآن کریم میں آیا کہ وہ مُوْسِع ہے، وسعت پیدا کرتا ہے اور یہ حقیقت سائنس نے آج مانی ہے) پس جو ہر آن وسیع سے وسیع تر ہونے والی کائنات ہے، یونیورس (UNIVERSE) ہے، عالمین ہے۔ اس کی بنیاد ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کسی ایک چھوٹے سے حصے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو قید یا محدود نہیں کیا جا سکتا - یہ ساری گیلیکسیز (GALAXIES) کسی غیر معین، نامعلوم جہت کی طرف حرکت کر رہی ہیں اور ان کی حرکت PARALLEL نہیں - یہ نہیں کہ آپس کا فاصلہ ہمیشہ قائم رہے بلکہ اس حرکت کے نتیجے میں گیلیکسیز (GALAXIES) کے درمیان فاصلہ بڑھ رہا ہے اور جب دو گیلیکسیز کے درمیان فاصلہ بڑھتے بڑھتے اتنا بڑھ جائے کہ ایک اور گیلیکسی بیشمار سورج اپنے اندر سمیٹے وہاں سما سکے تو خدا تعالیٰ کُن کہتا ہے اور وہ وہاں پیدا ہو جاتی ہے - یہ ہے ہمارا ربّ - تو ساری کائنات جو ہے (اور کائنات میں وسعت پیدا ہو رہی ہے، اور یہ تو میں نے وسعت آپ کو بتائی ہے جو مکان کے لحاظ سے پیدا ہوئی) اس کائنات کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا تعلق ہے - ایک اور وسعت ہے جو ہر فرد کے ساتھ تعلق رکھتی ہے - ایک عاجز انسان نہ مکانی وسعتوں کی، نہ اندرونی وسعتوں کی حدوں کو چھو سکتا ہے لیکن دعویٰ کرتا ہے کہ ہم اپنے ربّ کی صفات کو بعض دائروں کے اندر محدود کرنے کی اہلیت اور طاقت رکھتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن - نہیں رکھتے ہم یہ طاقت - اور ایسے شرک سے احمدیوں کو بچنا چاہیئے

خدا تعالیٰ ربّ العٰلمین ہے

اور العٰلمین ہر دو پہلوؤں سے وسعت پذیر ہے اور اس عالمین کا بحیثیت مجموعی اور بحیثیت افراد کے خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم رہنا ضروری ہے۔

جس چیز پہ مَیں زور دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جو دینِ اسلام کے حقائق اور صداقتیں ہیں انہیں اپنے ذہن میں حاضر رکھنا اخلاقی اور روحانی ترقیات کے لئے ضروری ہے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو ہم یا ہماری آنیوالی نسلیں قرآن کریم کی ہدایت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ سے پرے ہٹ کے نہیں حاصل کر سکتیں۔ خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے ہم نے، ہماری ہر نسل نے۔ اس کے لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر بچے کے کان میں ڈالیں کہ اللہ کسے کہتے ہیں۔ میں نے بعض گھروں میں دیکھا ہے بڑے پیار کے ساتھ، بڑے پیارے طریقے سے چار پانچ سال کے بچے کے کان میں وہ

اللہ تعالیٰ کی عظمت

ڈال رہے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ ہی اللہ تعالیٰ انہیں سکھا دے گا۔ ان کا جواب تو خدا نے یہ دیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ہدایت دیدیتا۔ تو جو ذمہ داری اس نے انسان پہ ڈالی، انسان کو پوری کرنی ہے۔ اس لئے ذمہ داری ڈالی کہ انسان اس کے پیار کو حاصل کرے۔ اگر پیار حاصل کرنا ہے اپنی ذمہ داریوں کو نباہیں۔ اِدھر اُدھر مت دیکھیں اس وقت غلبۂ اسلام کا زمانہ آگیا۔ دشمنی سے نہ گھبرائیں۔ ان کا دل جیتنے کے لئے، ان کے لئے دعائیں کرنے کا زمانہ آگیا۔ ان پر شفقت کرنے کا زمانہ آگیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

پندرھویں صدی ہجری کا پہلا

سالانہ اجتماع انصار اللہ

• اِنَابَتْ اِلَی اللّٰہ • دُعَاؤں اور ذِکرِ الٰہی کے ماحول میں اپنی تمام تر پاکیزہ روایات کے ساتھ

مورخہ ۳۰ اخاء (اکتوبر) تا یکم نبوت (نومبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو مرکزِ سلسلہ میں

جلسہ سالانہ کے میدان میں

منعقد ہوگا (انشاء اللہ) پندرھویں صدی ہجری کے اس پہلے اجتماع انصار اللہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام مجالس انصار اللہ کی نمائندگی کو لازمی قرار دیا ہے پس اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نہ صرف مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہو بلکہ ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار اجتماع میں شرکت کر کے برکت حاصل کریں۔ نہ صرف خود بلکہ اطفال اور خدام کو بھی تربیت کے ان مواقع سے مستفیض کرنے کے لئے کثرت سے بھجوائیں!

(قائدِ عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر ورزشی مقابلے

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ منعقدہ ۳۰، ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۸۱ء کے موقع پر ورزشی مقابلوں کا حسب ذیل پروگرام ہوگا۔ ناظمین کرام اس کے مطابق اپنے اپنے علاقہ کی ٹیمیں تیار کر کے جلد مطلع فرمائیں

جزاکم اللہ!

انفرادی کھیلیں: دوڑ ۱۰۰ میٹر۔ کلائی پکڑنا۔ گولہ پھینکنا۔ میوزک چیئرز۔

اجتماعی کھیلیں: والی بال۔ رسہ کشی کے مقابلے۔

(۱) صوبہ سرحد (۲) صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ بلوچستان (۴) اور ربوہ کی ٹیموں کے مابین ہوں گے۔

صوبہ سرحد کی ٹیم کے نگران مکرم محمد رشید صاحب میر۔ ناظم ضلع پشاور۔

صوبہ پنجاب کی ٹیم کے نگران مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم ضلع فیصل آباد۔

صوبہ سندھ و بلوچستان کی ٹیم کے نگران مکرم نعیم احمد خان صاحب ناظم ضلع کراچی

ربوہ کی ٹیم کے نگران مکرم زعیم اعلیٰ ربوہ ہوں گے۔

(منتظم ورزشی مقابلے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸، فون گھر ۵۳۵۰۰۔ کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور موضی اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم عبدالرشید صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی کے والد محترم قریشی غلام رسول صاحب ۱۶ اکتوبر کو بس الٹنے کی وجہ سے زخمی ہوگئے ہیں زیادہ چوٹ سر پر آئی ہے۔ سول ہسپتال گوجرانوالہ میں زیر علاج ہیں احباب انکی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز بندہ کی ممانی محترمہ رشیم بی بی صاحبہ ۵ ماہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

(۲) مکرم ماسٹر مبارک احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ نفیس نگر کی بچی آسیہ اکثر بیمار رہتی ہے۔ جسکی وجہ سے بہت کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین!

(انیس محمود کاہلوں۔ صدر جماعت احمدیہ نفیس نگر ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) خاکسار کی چھوٹی اور بہت پیاری بہن عزیزہ نوشین کوثر سلمہا جس کی عمر ۱۴ سال ہے۔ عید کے دن مکان کی چھت سے گر پڑی تھی جس کے نتیجہ میں اس کے بائیں بازو کی ہڈی کندھے اور کہنی کے عین درمیان سے ٹوٹ گئی ہے اور بھی چوٹیں آئی ہیں احباب کرام سے ننھی عزیزہ کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری منور احمد بکی کوٹلی (سیالکوٹ) حال اسلام آباد)

(۴) میری بچی عزیزہ نسیم اختر زوجہ محمد اقبال جان صاحب اور اس کے پانچ بچے کوئٹہ میں بیمار ہیں۔ بہت پریشانی ہے۔ احباب اور بزرگان سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

(شیخ نذیر احمد فیض۔ بلال اسٹیٹس ربوہ)

(۵) میرے بڑے بھائی شرف الدین صاحب اشرف بعارضہ دل بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(مرزا محمد اسلم۔ نمبر مرچنٹ ریلوے روڈ لاہور)

میرے عزیز ترین دوست چوہدری محمد اصغر حیات جو ڈیڑھ عرصہ سات آٹھ ماہ سے بعارضہ درد ہڈی ریڑھ و خرابی معدہ بستر علالت پر ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عنایت اللہ ورائچ۔ سعد اللہ پور گجرات)

خاکسار کے والدین بعض حالات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ نیز میری والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرؤف بھٹی چک لالہ)

ولادت

(۱) ۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بھائی مکرم صوبیدار (ریٹائرڈ) محمد اشرف خان صاحب ابن منشی محمد صادق صاحب سابق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم کو پانچواں فرزند عطا فرمایا ہے۔ نام محمد عاصف کلیم تجویز ہوا ہے۔

(۲) ۳ ستمبر بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے میرے دوسرے بھائی مکرم مجید احمد خان صاحب کو تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود منشی محمد صادق صاحب کا پوتا اور چوہدری غلام احمد صاحب (ریٹائرڈ) نائب تحصیلدار کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد موسیٰ نام تجویز فرمایا ہے مکرم مجید احمد خان صاحب ان دنوں بسلسلہ ملازمت بیرون پاکستان مقیم ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرماوے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین!

(محمد اکرم خان۔ نصرت آرٹ پریس ربوہ)

(۳) برادرم مکرم غلام ربانی صاحب مقیم بریڈفورڈ (انگلستان) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام "صالحہ ربانی" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و سلامتی والی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(جمال الدین انجم، و غلام مرتضیٰ ظفر۔ احمد اکیڈمی ربوہ)

بقیہ:- ارشاد حضور ایدہ اللہ صفحہ ۲ سے آگے

(۳) فرشتے اس کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔

(۴) اور فرشتے ان کے پاس بطور دوست اور مہربان کے آتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے یہ زبردست اعلان فرمایا ہے کہ جو اللہ سے تعلق قائم کرکے نئی زندگی پاتا ہے اسے دنیا کے ہر شعبے میں بالادستی حاصل ہوگی۔ اگر تم اللہ سے تعلق قائم کروگے اور ایمان کے تقاضوں کو پورا کروگے تو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ تم دنیا کے ہر شعبے میں بالادستی حاصل کرتے چلے جاؤ گے۔ حضور نے سیدنا حضرت اقدس کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے اور فرمایا کہ اگر ہم جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کو ترقی دیں گے تو ہم دنیا بھر کی ترقی یافتہ اقوام کو شکست دے سکیں گے اور تبھی اسلام کو غالب کرنے کی عظیم مہم پایہ تکمیل کو پہنچ سکے گی۔

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ ○ ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے ہوٹل
فون گھر ۴۲۱ ریلوے سٹیشن رحمت بازار کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲
اعلیٰ لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز ۱۱۱- فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴ / ۴۱۸۶۴۶ اور رہائش - ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

ہر قسم کا سامان سائنس و اجنبی زخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
قابلِ اعتماد اِدارہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی
نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ - ربوہ
پروپرائٹر
چوہدری محمد صدیق
فون دفتر : ۶۴۰
فون رہائش : ۵۴۰

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لیے
اچھی کارکردگی کا حامل
آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

ہارٹون کورس HEARTONE COURSE
- دل کی دھڑکن کے لئے — PALPITATION CURE.
- دل کے درد کے لئے — HEART PAIN CURE.
- دل کی جملہ امراض کیلئے — HEART TONIC CAPS.
- دل کی طاقت کے لئے — HEARTONE DROPS.

۲۰ روزہ کورس قیمت /۱۶۰ روپے پیکنگ و ڈاک خرچ ۵/ ، ۴۰ روزہ کورس قیمت ۳۰/- پیکنگ و ڈاک خرچ ۵/-

بلڈ پریشر کورس HYPERTENTION COURSE
- ہائی بلڈ پریشر کے لئے — HYPERTENTION CURE.
- فوری آرام کے لئے — HYPERTENTION TABS.
- دل کی طاقت کے لئے — HYPERTENTION DROPS.

۲۰ روزہ کورس قیمت -/۱۲۵ پیکنگ و ڈاک خرچ -/۵
۴۰ " " -/۲۴۰ " " " -/۵

نوٹ: اگر دل کی تکلیف کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی ہو تو ہارٹون، ہائی پرٹینشن کورس استعمال کریں، مشترکہ کورس۔ قیمت -/۲۰۵

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷